نرد شیر کون سا کھیل ہے؟

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے کرام اس مسئلہ کے بارے میں کہ حدیث پاک میں جو نرد کھیلنے سے منع کیا گیا ہے، یہ نرد کون سا کھیل ہے؟ اور اس کی ممانعت کی وجہ کیا ہے؟ اور اس کے کھیلنے کو خنزیر کے گوشت و خون میں ہاتھ رنگنے سے تشبیہ دینے کی وجہ کیا ہے؟

جواب

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

نرد جس کو چوسر بھی کہا جاتا ہے، یہ لفظ "نَرْدْشِیر" کا مخفف ہے، اس کھیل کو "اردشیر بن تابک" فارس کے بادشاہ نے ایجاد کیا تھا، نرد شیر ایسا کھیل ہے جس کی بساط (Chessboard) چوکور ہوتی ہے جس پر خانے بنے ہوتے ہیں اور کوڑیوں سے پانسا پھینکا جاتا ہے، بساط عموماً کپڑے کی ہوتی ہے اور گوٹیں لکڑی کی، پانسے سے جتنے نمبر آئیں، گوٹ اتنے خانے آگے بڑھتی ہے۔

احادیث میں اس کے کھیلنے والوں پر سخت وعید آئی ہے، اسی لیے اس کا کھیلنا حرام ہے، خنزیر کے گوشت و خون سے ہاتھ رنگنے سے تشبیہ دینے کی وجہ علمائے کرام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ جیسے خنزیر کا خون و گوشت کھانا حرام ہے، اور اس سے ہاتھ رنگنے والے نے ایک حرام چیز سے ہاتھ رنگا، جو کہ ہاتھ کو نجس بھی کر دیتا ہے اور یہ ایک ناپسندیدہ ترین کام ہے، اسی طرح نرد کھیلنا چونکہ حرام ہے، تو نرد کھیلنے والے نے اس چیز کے ساتھ کھیلا جس کے ساتھ کھیلنا اس کے لیے حرام تھا۔

اس کی ممانعت کی ایک وجہ علمائے کرام نے یہ بیان فرمائی ہے کہ اس کھیل کو ایجاد کرنے والے بادشاہ اردشیر نے اللہ پاک کے احکامات کو بدلنے اور مجوسیوں کے طریقے کو زندہ رکھنے اور ان کی یادوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی، وہ اس طرح کہ اس نے اس کھیل کے تختے کو زمین کی سطح سے تشبیہ دی اور اس کے چار کونوں کی تقسیم کو چار موسموں سے تشبیہ دی اور اس کے بنائے گئے تیس نمبرز کو تیس دنوں سے تشبیہ دی اور ان کی سفیدی اور سیاہی کو رات اور دن سے تشبیہ دی

اور(اس کھیل کے) بارہ گھروں کو بارہ مہینوں سے تشبیہ دی اور اس (نرد) کے مہروں کو آسمانی فیصلوں سے تشبیہ دی اور اس کے ساتھ کھیلنے کو کمائی کرنے سے تشبیہ دی، اسی لیے احادیثِ مبارکہ میں اس کھیل کو کھیلنے کی اتنی سخت وعیدیں بیان فرمائی گئیں۔

صحیح مسلم شریف میں ہے:

”عن سليمان بن بريدة، عن أبيه، أن النبي صلى الله عليه وسلم قال: من لعب بالنردشير، فكأنما صبغ يده في لحم خنزير ودمه“

ترجمہ: سلیمان بن بریدہ اپنے والد، حضرت بریدہ رضی اللہ عنہ سے روایت کرتے ہیں کہ نبی صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا: جس شخص نے چوسر کھیلی تو گویا اس نے اپنے ہاتھ کو خنزیر کے خون اور گوشت سے رنگ لیا۔ (صحیح مسلم، جلد4، صفحہ 1770، دار احیاء التراث العربی بیروت)

اس حدیث پاک کے تحت کشف المشکل میں ہے:

”والمراد بصبغ يده في لحم الخنزير ودمه أن لحم الخنزير ودمه حرام التناول، فقد مس بيده ما يحرم تناوله، فكذلك اللاعب بالنرد يلعب بما يحرم عليه اللعب به“

یعنی: خنزیر کے گوشت وخون سے ہاتھ رنگنے سے مراد یہ ہے کہ خنزیر کا گوشت وخون کھانا حرام ہے، تو اس نے ایسی چیز کو چھوا جس کا کھانا اس کے لیے حرام تھا، اسی طرح نرد کے ساتھ کھیلنے والا، اس چیز کے ساتھ کھیلتا ہے جس کے ساتھ کھیلنا اس کے لیے حرام ہے۔ (کشف المشکل من حدیث الصحیحین، جلد2، صفحہ 29، دار الوطن)

مرقاۃ المفاتیح میں ہے:

”ومعنى صبغ يده في لحم الخنزير ودمه أنه في لعب ذلك كأنه صبغ يده في لحم الخنزير ودمه وأكلهما قال الطيبي: وفيه تصوير قبح ذلك الفعل تنفيرا عنه وقال بعض الشراح من علمائنا: هو النرد الذى يلعب به، وهو من موضوعات شابور بن أردشير بن تابك، أبوه أردشير، أول ملوك الساسانية۔ شبه رقعته بوجه الأرض، والتقسيم الرباعي بالفصول الأربعة، والرقوم المجعولة ثلاثين بثلاثين يوما، والسواد والبياض بالليل والنهار، والبيوت الاثني عشرية بالشهور، والكعاب بالأقضية السماوية، واللعب بها بالكسب، فصار اللاعب بها حقيقا بالوعيد المفهوم من تشبيه اللعب بالنردشير بما ذكره في الحرمة لاجتهاده في إحياء سنة المجوس المتكبرة على الله تعالى، واقتناء أبنيتهم الشاغلة عن حقائق الأمور۔ قال المنذرى: ذهب جمهور العلماء إلى أن اللعب بالنرد حرام، وقد نقل بعض مشايخنا الإجماع على تحريمه ذكره ميرك“

یعنی: سور کے گوشت اور خون میں ہاتھ ڈبونے کا مطلب یہ ہے کہ اس کو کھیلنا ایسا ہی ہے جیسے اس نے سور کے گوشت اور خون میں ہاتھ ڈبو کر ان دونوں کو کھالیا۔ علامہ طیبی علیہ الرحمہ نے کہا: اس حدیث میں نردشیر سے نفرت دلانے کے لیے اس کی قباحت کو بیان کیا گیا ہے۔ ہمارے علماء میں سے بعض شارحین فرماتے ہیں: یہ وہی نرد ہے جو کھیلا جاتا ہے، یہ شابور بن اردشیر بن تابک کے ایجاد کردہ کاموں میں سے ہے، اس کا باپ اردشیر تھا، یہ ساسانی بادشاہوں میں پہلا تھا۔ اس نے اس کھیل کے تختے کو زمین کی سطح سے تشبیہ دی اور اس کے چار کونوں کی تقسیم کو چار موسموں سے تشبیہ دی اور اس کے بنائے گئے تیس نمبرز کو تیس دنوں سے تشبیہ دی اور ان کی سفیدی اور سیاہی کو رات اور دن سے تشبیہ دی اور (اس کھیل کے) بارہ گھروں کو بارہ مہینوں سے تشبیہ دی اور اس (نرد) کے مہروں کو آسمانی فیصلوں سے تشبیہ دی اور اس کے ساتھ کھیلنے کو کمائی کرنے سے تشبیہ دی، لہذا نردشیر کھیلنے والا اس وعید کا مستحق ہے جو نردشیر کو خنزیر کے خون اور گوشت میں ہاتھ ڈبونے کی حرمت کے ساتھ تشبیہ دینے سے سمجھ آتی ہے، کیونکہ اس نے اللہ تعالیٰ کے ساتھ تکبر کرنے والے مجوسیوں کے طریقے کو زندہ رکھنے اور مجوسیوں کی ان یادوں کو محفوظ رکھنے کی کوشش کی ہے جو امور کی حقیقتوں سے غافل کر دیتی ہیں۔ علامہ منذری علیہ الرحمہ نے کہا کہ جمہور علماء کا مذہب یہ ہے کہ نرد کھیلنا حرام ہے۔ بعض مشائخ نے تو اس کی حرمت پر اجماع بھی ذکر کیا جیسا کہ علامہ میرک علیہ الرحمہ نے ذکر کیا۔ (مرقاۃ المفاتیح شرح مشکاۃ المصابیح، جلد 7، صفحہ 2854، مطبوعہ بیروت)

مفتی احمد یار خان نعیمی علیہ الرحمۃ فرماتے ہیں: "فارس کے بادشاہوں میں ایک بادشاہ آردشیر ابن تابک گزرا ہے اس نے یہ جوا ایجاد کیا۔ نرد بمعنی ہار جیت کی بازی۔ اردشیر، آردشیر سے لیا گیا اس لیے اس کھیل کا نام نردشیر رکھا گیا یعنی اردشیر کا جوا، اس کی ایجاد کردہ بازی۔ مرقات نے فرمایا کہ اس کا موجد شابور ابن آردشیر بن تابک ہے۔ سؤر کے گوشت وخون میں ہاتھ سا ننا اسے نجس بھی کرتا ہے اور گھناؤنا عمل بھی ہے اس لیے اس سے تشبیہ دی گئی۔ خیال رہے کہ نردشیر کی حرمت پر امت کا اجتماع ہے۔ (مراۃ المناجیح، جلد 6، صفحہ 203، مطبوعہ گجرات)

سیدی اعلیٰ حضرت امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے گنجفہ، چوسر اور شطرنج کے بارے سوال ہوا کہ ان کا کھیلنا کیسا؟ تو جوابا فرمایا: یہ سب کھیل ممنوع اور ناجائز ہیں اور ان میں چوسر اور گنجفہ بدتر ہیں۔۔۔ چوسر کی نسبت حضور اقدس صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

من لعب بالنردشیر فکانما صبغ یدہ فی لحم خنزیر ودمہ، رواہ مسلم۔

جس نے چوسر کھیلی اس نے گویا اپنا ہاتھ سور کے گوشت خون میں رنگا۔ دوسری حدیث صحیح فرمایا:

من لعب بالنرد فقد عصی اللہ ورسولہ، اخرجہ احمد وابوداؤد وابن ماجہ والحاکم عن ابی موسی الاشعری رضی اللہ تعالیٰ عنہ۔

جس نے چوسر کھیلی اس نے خدا اور رسول کی نافرمانی کی۔ چوسر بالاجماع حرام وموجبِ فسق وردِ شہادت ہے فی ردالمحتار عن القھستانی النرد حرام مسقط للعدالۃ بالاجماع (فتاوی شامی میں قہستانی سے نقل کیا گیا ہے کہ چوسر کھیلنا حرام ہے اس سے بالاجماع عدالت ساقط ہو جاتی ہے)۔ (فتاویٰ رضویہ، جلد24، صفحہ75۔76، مطبوعہ لاہور)

نرد کونسا کھیل ہے اس بارے المعجم الوسیط میں ہے:

"(النرد) لعبة ذات صندوق وحجارة وفصين تعتمد على الحظ وتنقل فيها الحجارة على حسب ما يأتي به الفص"

یعنی: نرد وہ کھیل ہے جس میں ایک صندوق ہوتا ہے، اور ایک پتھر اور دو گوٹیاں (یہ کھیل کھیلتے ہوئے کھلاڑی کی قسمت پر اعتماد کیا جاتا ہے، اور جو گوٹی پر آتا ہے اُس کے مُطابق پتھر کو چلایا جاتا ہے۔ (المعجم الوسیط، جلد2، صفحہ912، مطبوعہ دارالدعوۃ)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: ابو محمد مفتی علی اصغر عطاری مدنی

فتوی نمبر: Gul-3446

تاریخ اجراء: 17شوال المکرم1446ھ/16اپریل2025ء